© rasailojaraid.com

۲۰۹۲

تبصرے

تجدید تعلیم و تبلیغ از مولانا عبدالباری ندوی تقطیع خورد ضخامت ۲۹۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد تین روپیہ پتہ:- شبستان قدم رسول ہارڈنگ روڈ لکھنؤ۔

مولانا عبدالباری ندوی نے حضرت مولانا تھانوی کے متعلق جو سلسلۂ کتب شائع کرنا شروع کیا ہے یہ کتاب اس کا تیسرا نمبر ہے۔ اس میں پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں اسلامی نقطۂ نظر سے تعلیم کا مقصد اور اس کی غایت بیان کی ہے اور پھر مولانا تھانوی کے ارشادات وفرمودات کی روشنی میں اولاً تعلیم سے اور پھر تبلیغ سے متعلق تمام اصلی اور ضمنی مباحث ومسائل پر گفتگو کی گئی ہے اور تعلیم وتبلیغ کے قدیم وجدید اداروں کا ذکر کرکے ان کے طریق اور اصول کار پر تنقید کرکے ان کے عیوب ونقائص پر روشنی ڈالی گئی ہے اس میں شبہ نہیں کہ ان مباحث میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ بڑی حد تک دینی نقطۂ نظر سے بصیرت افروز ہے اور غور وفکر کے لائق ہے لیکن اور چند جزئی اور ضمنی باتوں کے علاوہ انگریزی تعلیم اور مغربی علوم وفنون کی تحصیل کے بارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ بہت زیادہ محل نظر ہے چند یا زیادہ جزئیات کو دیکھ کر ایک قاعدہ کلیہ بنا لینا منطق کے کسی قاعدہ کے مطابق بھی درست نہیں ہے اسی انگریزی تعلیم اور انھیں یونیورسٹیوں اور کالجوں سے جہاں ایسے لوگ پیدا ہوئے جو ملحد وزندیق تھے تو دوسری طرف ایسے لوگ بھی بکثرت پیدا ہوئے جو عقیدہ وعمل کے اعتبار سے پکے اور سچے مسلمان تھے اور جنہوں نے اسلام کی علمی وعملی خدمات انجام دی ہیں اس کے برعکس عربی مدارس میں پڑھے ہوئے بعض لوگ ایسے ملیں گے جن کے نہ عقائد درست ہیں اور نہ اعمال واخلاق صحیح۔ بس جب صورت حال یہ ہے تو آپ بطور قاعدۂ کلیہ کے یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ انگریزی تعلیم کا لازمی اثر یہ ہے کہ "نماز روزہ میں کاہلی بلکہ اعراض۔ وہی عقاید میں ضعف وتشویش۔ وہی اخلاق میں تکبر وتصنع۔ وہی کفار کی تقلید کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ذوق وشوق وغیرہ اوصاف پیدا ہو جاتے ہیں (ص ۱۴۹) علاوہ بریں سوچنے کی بات یہ ہے کہ مغربی علوم وفنون جن سے فطرت انسانی اسرار زندگی اور کائنات عالم کے حقائق کا انکشاف ہوتا ہے اور جن کو معلوم کرنے کی ترغیب خود قرآن دیتا ہے کیونکہ یہ فطرت کے رازہائے سربستہ جس قدر زیادہ منکشف ہوں گے اسی قدر ایک طبع سلیم کو خدا کے وجود اور اس کی قدرت کاملہ کا یقین زیادہ ہوگا ان کا بے شمار ذخیرہ انگریزی میں موجود ہے یا نہیں پھر ایک مسلمان قوم کو سائنٹفک مضامین کی تعلیم حاصل کرکے اپنی صنعت وحرفت۔ تجارت وزراعت اور ملکی رفاہیت کو ترقی دینے کی ضرورت ہے یا نہیں؟ علاوہ بریں انگریزی زبان میں آج خود اسلامی علوم وفنون سے متعلق بیش بہا تحقیقات وانکشافات کا جو ذخیرہ موجود ہے مسلمانوں کو اس سے واقف ہونا چاہئے یا نہیں! پھر اس سب سے زیادہ یہ کہ اگر مسلمان انگریزی تعلیم حاصل نہ کرتے تو آج اس ملک میں ان کی حیثیت کیا اچھوتوں سے زیادہ ہو سکتی تھی؟ ان سوالات کی روشنی میں غور کرنے کے قابل یہ بات ہے کہ ان علمی تمدنی وسیاسی اور بلکہ دینی ومذہبی اہم ضرورتوں کے پیش نظر مسلمانوں کے لئے انگریزی زبان اور مغربی علوم وفنون کا حاصل کرنا ضروری اور لازمی تھا اور ہے تو اب اگر مولانا تھانوی کو یونیورسٹیوں اور کالجوں کے ماحول اور ان کے طریقہائے تعلیم وتربیت سے مفاسد کے پیدا ہونے کا اندیشہ تھا تو ان کا فرض تھا کہ وہ مسلمانوں کے لئے انگریزی تعلیم کا بندوبست اپنی صوابدید کے مطابق کرتے، اگر ہوائی جہازوں کے حوادث آئے دن پیش آتے رہتے ہیں۔ ریلیں ٹکرا جاتی یا پٹڑی سے اتر جاتی ہیں یا کشتیاں دریا میں غرق ہو جاتی ہیں تو ان کو دیکھ کر سرے سے ریل۔ ہوائی جہاز اور کشتی کا سفر ہی ترک کر دینا اور دوسروں کو بھی اس کا مشورہ دینا یہ وہ فراریت پست ہمتی۔ اور تنگ دلی وتنگ نظری ہے جس کو اسلام السیادین کامل ایک لمحہ کے لئے برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ نقطۂ نظر سراسر راہبانہ اور جوگیانہ ہے اور اسلام مسلمانوں کو میدان کارزار حیات کا بہادر سپاہی بنانا چاہتا ہے۔ نہ کہ ان سب ہنگاموں سے الگ بڈھوں۔ اپاہجوں اور ناکارہ لوگوں کی طرح ایک گوشہ میں بیٹھ کر بقیہ ایام حیات کی تسبیح کے دانوں کو گنتے رہنے والا۔

مولانا عبدالباری ندوی سے اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ حضرت آپ کو یونیورسٹیوں کی کفر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انگیزی ادر انگریزی تعلیم کی الحاد پروری کا تجربہ یونیورسٹی کی ملازمت سے پنشن لینے کے بعد ہی ہوا پہلے نہ ہوا تو معلوم نہیں مولانا اس کا جواب کیا دیں گے۔ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِہٖ بَصِیْرَۃٌ وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہٗ۔ بہرحال مجموعی حیثیت سے کتاب مفید اور لائق مطالعہ ہے۔

قادیانی مذہب و مقدمہ قادیانی مذہب

از جناب الیاس برنی کتابت وطباعت بہتر ناشر شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور۔ ہندوستان میں ملنے کا پتہ:۔ تاج آفس محمد علی روڈ بمبئی۔

پروفیسر الیاس برنی کی مشہور و معروف اور نہایت مقبول کتاب قادیانی مذہب جس نے قادیانی تحریک پر ایک ایسی ضرب کاری لگائی ہے جس سے اس کا پنپنا مشکل ہے اس کا پانچواں اڈیشن پانسو صفحات پر شائع ہوا تھا نظر ثانی اور بہت کچھ اضافوں کے ساتھ اب اس کتاب کا چھٹا اڈیشن شائع ہوا ہے جو بڑی تقطیع کے ساڑھے نوسو صفحات پر پھیلا ہوا ہے اور چونکہ اس کا مقدمہ طویل ہوتے ہوتے خود ایک مستقل تصنیف ہوگیا تھا اس بناء پر اس کو الگ شائع کیا گیا ہے جو چھوٹی تقطیع کے پونے تین سو صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ اب اس مقدمہ کی حیثیت متن کی اور اصل کتاب کی حیثیت تفصیل و شرح کی بن گئی ہے اور بعض اعتبارات سے یہ دونوں الگ الگ دو مستقل تصنیفات بھی ہیں جن کی افادیت بجائے خود ادہ مستقل ہے امید ہے کہ یہ دونوں کتابیں بھی حسب سابق مقبول و پذیرا ہوں گی اور فاضل مصنف کو ان کی خالصۃً لوجہ اللہ غیر معمولی کاوش و جگر سوزی کا صلہ ملے گا اصل کتاب قادیانی مذہب کی قیمت آٹھ روپیہ اور مقدمہ کی قیمت دو روپیہ ہے۔

فروزاں

از جناب جذبی تقطیع کلاں۔ طباعت و کتابت نہایت بہتر اور دیدہ زیب۔ ضخامت ۱۲۵ صفحات قیمت مجلد مع خوبصورت گردپوش کے تین روپئے پتہ:۔ آزاد کتاب گھر کلاں محل دہلی۔

جناب جذبی اردو کے مشہور نوجوان شاعر ہیں جن کے کلام میں حسن شعر کے فطری اصول کی رعایت کے ساتھ شعر و ادب کے جدید تقاضوں کی ترجمانی بھی پائی جاتی ہے گویا ان کا کلام نغمۂ بزم بھی ہے اور طبل جنگ بھی اس میں درد اور سوز و گداز بھی ہے اور خودداری جرأت اور انقلاب آفرینی بھی ان کو غزل اور نظم دونوں پر یکساں قدرت ہے اور اگرچہ وہ پرگو نہیں ہیں لیکن ان کا [illegible] بہت اچھا سلیقہ ہے موصوف اور اس کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوا سکے۔

© rasailojaraid.com